

خصوصی سیکشن II: فہرستی کارپوریٹ شعبے کا مالی تجزیہ

بینکاری نظام کے اغاثہ جاتی جزدان کا غالب حصہ کارپوریٹ شعبے سے آتا ہے، جون 2008ء کے اختتام تک بینکوں کے مجموعی قرضے میں کارپوریٹ کا حصہ 59 فیصد تھا۔ کارپوریٹ شعبے اور بینکوں کے ایک دوسرے پر باہمی انحصار کے، مالی شعبے کے استحکام پر خاصے مضمرات ہیں کیونکہ پاکستان کے مالی شعبے میں بینک ہی مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، چنانچہ نظام سے منسلک ان خطرات کے ماخذات کی نگرانی ضروری ہو جاتی ہے جو کارپوریٹ شعبے کے رویے اور مالکاری انداز سے ممکنہ طور پر سامنے آسکتے ہیں۔ کارپوریٹ شعبے کی مالی صحت میں کسی کمزوری کا قرضے کے معیار، بینکوں کی آمدنی، اور یوں مالی استحکام پر براہ راست اثر پڑسکتا ہے۔

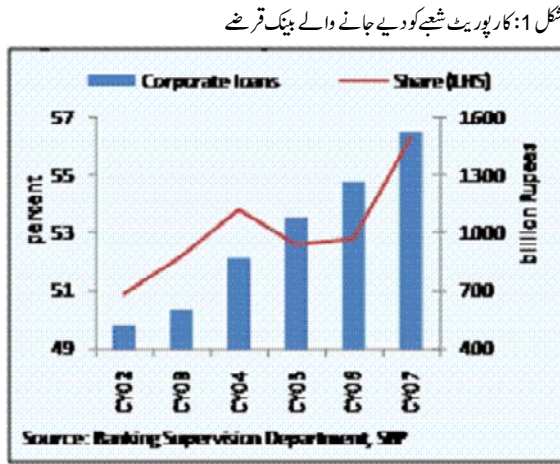
جدول 1: شعبہ دار فہرستی کمپنیاں، 2007ء میں

| | |
|-----|-----------------------|
| 419 | مٹی شعبہ |
| 18 | سرکاری شعبہ |
| 158 | ٹیکسٹائل |
| 65 | متفرق |
| 41 | انجینئرنگ |
| 36 | شکر سازی |
| 34 | کیمیکل |
| 27 | ایندھن اور توانائی |
| 20 | سینٹ |
| 20 | دیگر ٹیکسٹائل |
| 12 | ٹرانسپورٹ اور مواصلات |
| 10 | کاغذ اور بورڈ |
| 8 | بناستہ |
| 437 | مجموعی |

ماخذ: شعبہ ثاریات، اسٹیٹ بینک

2007ء کے اواخر سے پاکستان کی معیشت متعدد اندرونی اور بیرونی عوامل کی وجہ سے دورانی ست روی کا شکار ہے۔ معیشت میں ان منفی تبدیلیوں نے کارپوریٹ شعبے کی نمو پر ایک خاص سطح کے اثرات ڈالے رکھے ہیں، جس سے اس کی نمو (بلحاظ منافع) 2006ء کی 20.7 فیصد کے مقابلے میں 2007ء میں گھٹ کر 13.6 فیصد رہ گئی۔ یہ ست روی بنیادی طور پر ملکی منڈی کی ضروریات کو پورا کرنے والے شعبوں میں سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ دیگر عوامل کے علاوہ جن چیزوں نے صنعتی شعبے کے لیے دشواریاں پیدا کی ہیں ان میں بلند گرانے اور اجناس کی بلند عالمی قیمتیں شامل ہیں۔

پاکستان میں کارپوریٹ شعبہ سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں کام کرنے والے صنعتی اور ایشیا ساز اداروں پر مشتمل ہے۔ سیکورٹیز ایکچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے پاس رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 2007ء کے اختتام تک 50 ہزار 847 تھی۔ ان میں سے صرف 657 کمپنیاں اسٹاک ایکچینج کی فہرست میں شامل ہیں یا فہرستی ہیں۔ تاہم اس سیکشن میں کارپوریٹ شعبے کا تجزیہ غیر مالی کارپوریٹ شعبے میں شامل 437 فہرستی کمپنیوں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ 437 میں سے 419 کمپنیاں نجی شعبے میں ہیں جبکہ بقیہ 18 سرکاری شعبے کے فہرستی ادارے ہیں۔ سب سے زیادہ یعنی 158 کمپنیاں ٹیکسٹائل شعبے کی ہیں، دوسرے شعبوں کے اداروں کی کم سے کم تعداد 8 اور زیادہ سے زیادہ 41 ہے (جدول 1)۔



جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے، کارپوریٹ شعبہ بینکاری شعبے کا سب سے بڑا کلائنٹ ہے۔ شکل 1 میں کارپوریٹ شعبے کو 2002ء سے

2008ء کی پہلی ششماہی تک دیے جانے والے قرضے کا ذکر ہے۔ 2002ء سے قرضے کی دی جانے والی رقم میں تین گنا اضافہ ہو چکا ہے یعنی 524.5 ارب روپے سے بڑھ کر 1,844.2 ارب روپے تک، تاہم مجموعی قرضے میں اس کا تناسب اس عرصے کے دوران 50 فیصد سے زائد رہا ہے۔

جدول 2 میں کارپوریٹ شعبے کے صف اول کے وابستہ عناصر کو دیے جانے والے بینک قرضے کا ذکر ہے۔ ٹیکسٹائل صنعت اور تجارتی و کاروباری شعبہ بینک قرضہ حاصل کرنے والے اب بھی سب سے بڑے شعبے ہیں، اگرچہ ان کے تناسب میں کمی آئی ہے جو 2006ء کے بالترتیب 21.8 اور 9.4 فیصد سے کم

جدول 2: کارپوریٹ شعبے کو بینک کا قرضہ
ارب روپے، حصہ فیصد میں

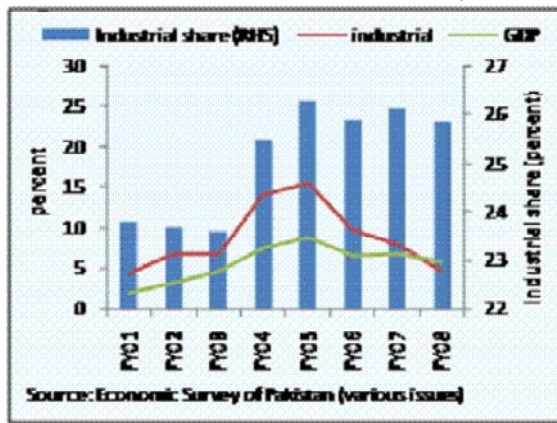
| 2007ء | 2006ء | 2005ء | 2004ء | 2003ء | |
|---------|---------|---------|-------|-------|-------------------------------|
| 1,520.2 | 1,269.6 | 1,076.2 | 873 | 606.5 | کارپوریٹ شعبے کو مجموعی قرضہ |
| 19.7 | 18 | 23.3 | 43.9 | 15.6 | نمو |
| | | | | | قرضے میں حصہ |
| 4.9 | 4.2 | 4.5 | 5.4 | 4.8 | سرکاری کارپوریٹ شعبہ |
| 48.9 | 48.3 | 49.3 | 48.6 | 47.9 | نجی کارپوریٹ شعبہ |
| 19.9 | 21.8 | 24.3 | 25.1 | 26.2 | ٹیکسٹائل |
| 8.7 | 9.4 | 9.7 | 9 | 7.6 | تجارت اور کاروبار |
| 3.2 | 2.9 | 2.2 | 1.6 | 1.5 | سینٹ |
| 3.2 | 3.3 | 2.9 | 2.7 | 1.9 | ٹرانسپورٹ اور مواصلات |
| 3.1 | 3 | 3 | 3.6 | 3.1 | کیمیکل |
| 3 | 2.9 | 2.8 | 2.6 | 4 | انجینئرنگ |
| 2.5 | 1.1 | 0.9 | 0.7 | 0.5 | اپدھن اور توانائی |
| 2.5 | 1.1 | 0.9 | 0.7 | 0.5 | کاغذ اور گتہ |
| 1.9 | 1.9 | 1.7 | 1.4 | 1.3 | شکر سازی |
| 1 | 0.9 | 0.9 | 1.2 | 1.3 | بنائیتی |
| | | | | | ماخذ: شعبہ شراہات، اسٹیٹ بینک |

ہو کر 2007ء میں 19.9 اور 8.7 فیصد رہ گئے ہیں۔

جدول 2 میں سرکاری اور نجی شعبے کے اداروں کے درمیان قرضے کی تقسیم کی بھی عکاسی کی گئی ہے۔ 2003ء تا 2007ء عرصے کے دوران ان دو شعبوں میں قرضے کی تقسیم میں کوئی نمایاں تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور اس عرصے کے دوران سرکاری اور نجی کارپوریٹ شعبے کا اوسط حصہ بالترتیب 4.9 فیصد اور 48.9 فیصد رہا۔

شعبہ جاتی کارکردگی کا تجزیہ

شکل 2: جی ڈی پی اور صنعتی شرح نمو



کارپوریٹ شعبے کی سرگرمیوں پر کئی طرح کے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں جن میں اقتصادی نمو، گرانٹی، شرح سود، توانائی کی فراہمی، خام مال کی دستیابی اور اس کے نرخ، اقتصادی عالمین کی آمدنی اور اخراجات کا رجحان وغیرہ۔ جی ڈی پی نمو اور صنعتی شعبے کی نمو کے مابین 0.81 کا مثبت کوریلیشن پایا جاتا ہے۔ مالی سال 2005ء سے کارپوریٹ شعبے کی نمو میں آنے والی نسبتاً کمی مذکورہ بالا عوامل کی وجہ سے ہے۔ مالی سال 2005ء میں یہ نمو 15.5 فیصد کی بلند ترین سطح پر تھی جو کم ہو کر مالی سال 2008ء میں 4.6 فیصد تک آ گئی (شکل 2)۔ صنعتی شعبے میں تیز رفتار کمی کا ثبوت یہ ہے کہ مالی سال 2001ء سے پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ مجموعی جی ڈی پی نمو صنعتی شعبے کی نمو سے آگے نکل گئی ہے۔ اس کمی کا بڑا سبب یہ تھا کہ ایشیا سازی کے شعبے، اور تقسیم بجلی و گیس کے شعبے کی نمو مالی سال 2007ء کی بالترتیب 8.2 فیصد اور 2.5 فیصد سے کم ہو کر 5.4 فیصد اور منفی 14.7 فیصد گئی۔ مالی سال 2001ء تا 2008ء عرصے کی مجموعی جی ڈی پی نمو میں صنعتی نمو کا حصہ اوسطاً 25 فیصد رہا۔

بڑی صنعتوں کی شرح نمو جدول 3 میں دکھائی گئی ہے۔ منتخب صنعتوں کی مجموعی نمو مالی سال 2005ء کی 18 فیصد سے کم ہو کر 2008ء میں 4.7 فیصد رہ

جدول 3: منتخب صنعتوں کی شرح نمو

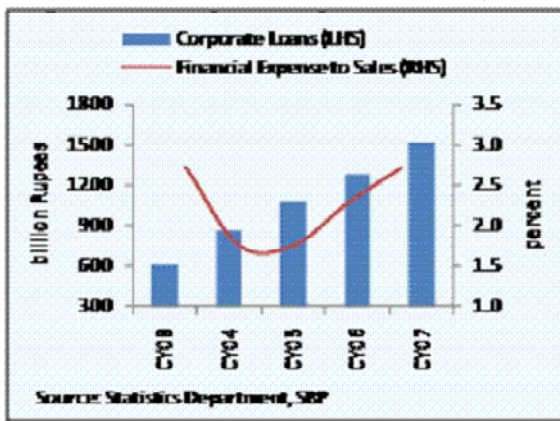
| فیصد | م 03ء | م 04ء | م 05ء | م 06ء | م 07ء | م 08ء |
|---------------------------|-------|-------|-------|-------|-------|-------|
| ایشیا | 3.6 | 6.5 | 27.2 | 3.2 | 8.5 | 2.6 |
| ٹیکسٹائل | 1.4 | 13.7 | 3.1 | 5.2 | 8 | 9.8 |
| خوراک، مشروبات اور تمباکو | 3.1 | 4.7 | 9.7 | 2.2 | -1.8 | 6.5 |
| پتھر و لیم مصنوعات | 2.3 | 14 | 4.1 | 12.6 | 12.2 | 29.7 |
| دوا سازی | 14.2 | 25.1 | 10 | 11.2 | 11.7 | 2.6 |
| کیمیکل | 9.8 | 18.5 | 26.9 | 13.2 | 23.1 | 17.2 |
| غیر دھاتی معدنی مصنوعات | 46.6 | 50.7 | 34 | 25.8 | 3.8 | -0.1 |
| آلومینا | 12.6 | 11.1 | 9.4 | 5.3 | 10.7 | -8.3 |
| دھاتی صنعتیں | -7.4 | 65.5 | 25.7 | 5 | -7.7 | -12.2 |
| کھاد | 27.9 | 61.6 | 38.3 | 37.9 | 9.4 | -3.2 |
| برقی مصنوعات | -2.5 | 31.5 | -5.3 | 5.8 | 8.6 | 4.5 |
| چمچے کی مصنوعات | 15.6 | 7.6 | 3.9 | 13.3 | -2.2 | -5.4 |
| کانخا اور گنت | 35.7 | 16.1 | 21.7 | 30.8 | 28.8 | 15.2 |
| انجینئرنگ کی صنعتیں | 20.6 | 26.9 | 12.7 | 12.1 | 27.4 | -4.1 |
| ربر کی مصنوعات | 7.1 | 18.4 | 17.9 | 9.5 | 8.4 | 4.7 |
| لکڑی اور لکڑی کی ایشیا | 7.5 | 18.4 | 17.9 | 9.5 | 8.4 | 4.7 |
| مجموعی | | | | | | |

ماخذ: وفاقی محکمہ شماریات

گئی۔ سب سے بڑے صنعتی شعبے یعنی ٹیکسٹائل کی نمو مالی سال 2005ء کی 27.2 فیصد زبردست نمو کے مقابلے میں مالی سال 2008ء میں گر کر 2.6 فیصد رہ گئی، اس زبردست کمی کے کئی اسباب ہیں، جیسے کمپاس کی اوسط سے کم یافت، ایندھن اور گیس کی قلت، بجلی کا بار بار تعطل، پیداواری لاگت میں اضافہ اور بحیثیت مجموعی اقتصادی ماحول کی ناسازگاری۔ خوراک، مشروبات اور تمباکو کی صنعت کی نمو مالی سال 2007ء کے مقابلے میں بڑھ کر 9.8 فیصد ہو گئی۔ صنعت دوا سازی 29.7 فیصد کی زبردست نمو کے ساتھ سب سے آگے رہی۔ مالی سال 2008ء کے دوران جن چار صنعتوں کی شرح نمو دہرے ہندسوں میں ہوئی وہ دوا سازی، غیر دھاتی معدنی مصنوعات، انجینئرنگ صنعتیں اور لکڑی اور اس کی مصنوعات ہیں۔

مالی اشاریوں کا صنعت وارتجزیہ

شکل 3: کارپوریٹ شعبے کو مالی اخراجات



2005ء کے نصف اول تک کارپوریٹ شعبے نے کم شرح سود پر بینک مالکاری حاصل کی۔ کارکنوں کی ترسیلات میں زبردست اضافے اور مستحکم اقتصادی نمو کی وجہ سے قابل استعمال آمدنی بڑھ گئی، دوسرے بینکوں کی صارفنی مالکاری مصنوعات سے لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ ہو گیا جس سے معیشت میں طلب خوب بڑھ گئی، چنانچہ صنعتی شعبے کو بلند نمو اور نفع حاصل ہوا۔ تاہم 2005ء سے بڑھتی ہوئی گرانی نے اس رجحان کو متاثر کیا۔ کارپوریٹ شعبے کے قرضوں میں نمو گزشتہ پانچ سال میں اپنی چلی ترین سطح یعنی، 2007ء میں 20 فیصد تک گر گئی جبکہ 2004ء میں یہ 44 فیصد کی بلندی پر تھی۔ اس کمی کی بنیادی وجہ ٹیکسٹائل، کیمیکلز، اور انجینئرنگ جیسے شعبوں کی طرف سے قرض گیری میں کمی تھی اور ایہا، مجموعی اقتصادی سرگرمیوں میں کسی حد تک سست روی اور مالی لاگتوں میں اضافے کی وجہ سے ہوا۔

تاہم کارپوریٹ شعبے کے مالی اخراجات کی مجموعی اخراجات سے نسبت کا بغور جائزہ لینے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی اخراجات مجموعی اخراجات کا معمولی سا حصہ ہیں، اور سخت زری پالیسی نے کارپوریٹ شعبے کی مجموعی کارکردگی کو متاثر نہیں کیا ہے (شکل 3)۔ 2005ء میں جب شرح سود کم تھی تو (اوسط) مالی لاگت

| جدول 4: قرضے اور ایکویٹی کا تناسب، شعبہ وار | | | | | |
|---|-------|-------|-------|-------|-----------------------|
| 2007ء | 2006ء | 2005ء | 2004ء | 2003ء | |
| 1.2 | 1.3 | 1.3 | 1.4 | 1.6 | سرکاری کارپوریٹ شعبہ |
| 1.2 | 1.2 | 1.2 | 1.3 | 1.6 | نجی کارپوریٹ شعبہ |
| 1.8 | 1.9 | 2.1 | 2.2 | 2.5 | ٹیکسٹائل |
| 2 | 1.6 | 1 | 1.4 | 1.3 | سیمنٹ |
| 1.5 | 1.1 | 0.7 | 1 | 0.8 | ٹرانسپورٹ اور مواصلات |
| 1.1 | 1 | 1 | 1.1 | 1.3 | کیمیکل |
| 1.3 | 1.7 | 2 | 1.9 | 2 | انجینئرنگ |
| 1.3 | 1.1 | 0.8 | 1.1 | 1.5 | اینڈرسن اور توانائی |
| 9.6 | 0.6 | 0.5 | 0.6 | 0.7 | کاغذ اور گتہ |
| 3.4 | 3 | 3.1 | 3.7 | 4 | شکر سازی |
| 1.4 | 1.3 | 1.1 | 1.3 | 1.5 | مجموعی |
| ماخذ: وفاقی محکمہ شماریات | | | | | |

مجموعی فروخت کا تقریباً 1.6 فیصد تھی جو کہ 2007ء میں بڑھ کر 2.5 فیصد ہو گئی۔ تاہم شعبہ وار مالی اخراجات کی مجموعی اخراجات سے نسبت اس حد تک ایک مختلف صورتحال پیش کرتی ہے کہ زیادہ قرض گیری کے حامل بعض شعبوں میں یہ نسبت شعبے کی اوسط سے خاصی بلند یعنی 5.7 فیصد اور 7.1 فیصد کے درمیان ہے۔ اس مسئلے پر اسی سیکشن میں آگے چل کر بحث ہوگی۔

اب کارپوریٹ شعبے کے مالی اظہاریوں کا شعبہ وار تجزیہ پیش ہے۔

قرضے اور ایکویٹی کا تناسب

لیوراجیہ اظہاریے کسی کمپنی کی مالکاری کے انداز اور ذرائع کے تجزیے میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ جدول 4 میں کارپوریٹ شعبے میں قرضے اور ایکویٹی کے تناسب کی شعبہ وار تفصیل دی گئی ہے جس سے واضح ہے کہ قرضے اور ایکویٹی کا بحیثیت مجموعی تناسب 2005ء میں 1.16 گنا پر اپنی چلی ترین سطح پر تھا اور تب سے اس میں اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث 2007ء میں یہ 144.1 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ سیمنٹ، ٹرانسپورٹ اور مواصلات، کاغذ اور بورڈ، اینڈرسن اور توانائی اور شکر سازی کی صنعت میں قرضے اور ایکویٹی کے متعلقہ تناسب میں اضافہ دیکھا گیا ہے (جدول 4)۔ دوسری طرف ٹیکسٹائل شعبے کا قرضے اور ایکویٹی کا تناسب 2004ء میں 2.2 گنا تھا جو مسلسل گرتے ہوئے 2007ء میں 1.3 گنا ہو گیا۔ اسی طرح انجینئرنگ شعبے میں تناسب 2005ء کے 2 گنا سے گھٹ کر 2007ء میں 1.3 گنا رہ گیا۔

مالی اخراجات کے مقابلے میں مجموعی اخراجات

جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے بڑھتی ہوئی شرح سود کی وجہ سے کارپوریٹ شعبے کے مالی اخراجات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ جدول 5 میں مالی اخراجات اور مجموعی اخراجات کے باہمی تناسب کی شعبہ وار تفصیل ہے جس سے واضح ہے کہ 2005ء سے مجموعی مالی لاگت (شعبوں کی اوسط کے لحاظ سے) بڑھ چکی ہے اور 2007ء میں یہ 2.5 فیصد ہو چکی ہے جو 2003ء کے بعد سے بلند ترین سطح ہے۔ تاہم ٹیکسٹائل، سیمنٹ، ٹرانسپورٹ اور شکر سازی کے شعبوں میں یہ تناسب شعبہ جاتی تناسب 2.5 فیصد سے خاصا زائد ہے اور کم از کم 5.7 فیصد اور زیادہ سے زیادہ 7.1 فیصد ہے جس سے، سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے بینک سے قرض گیری پر ان کے انحصار کی عکاسی ہوتی ہے۔

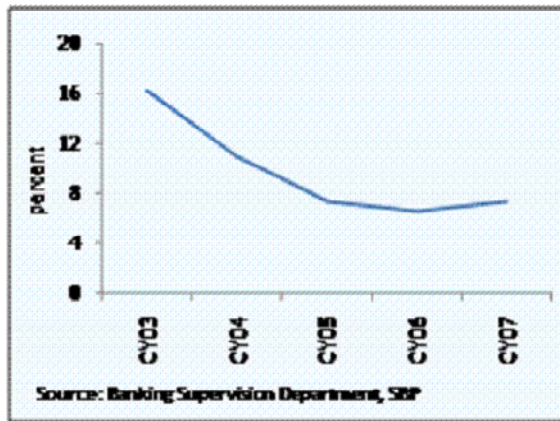
کارپوریٹ شعبے کی سب سے بڑی صنعت ٹیکسٹائل شعبے میں 2007ء کے دوران مالی لاگت میں 6.5 فیصد کا تیز رفتار اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 2004ء میں 2.6 فیصد تھا۔ سیمنٹ، ٹرانسپورٹ اور مواصلات، شکر سازی، کاغذ اور بورڈ کے شعبے میں یہ تناسب 2005ء کی نسبت 2007ء میں تقریباً دو گنا ہو گیا۔ مجموعی اخراجات کے مقابلے میں مالی اخراجات کا بحیثیت مجموعی تناسب اگرچہ اب بھی 2.5 فیصد جیسی نچلی سطح پر ہے، تاہم یہ ہر شعبے میں لیوراجیہ سطح کے اعتبار سے مختلف ہے (جدول 5)۔ بعض شعبوں میں یہ تناسب اضافے کا رجحان رکھتا ہے جس سے مالی استحکام کے بارے میں خدشات جنم لیتے ہیں، کیونکہ قرض کی ادائیگی کا دباؤ ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کی لاگت پر پڑتا ہے۔

جدول 5: مجموعی اخراجات میں مالی اخراجات کا تناسب، شعبہ دار

| فیسڈ | 2003ء | 2004ء | 2005ء | 2006ء | 2007ء |
|-----------------------|-------|-------|-------|-------|-------|
| سرکاری کارپوریٹ شعبہ | 1.7 | 1 | 0.8 | 1.1 | 1.4 |
| غنی کارپوریٹ شعبہ | 2.9 | 1.9 | 2.1 | 2.6 | 3.1 |
| ٹیکسٹائل | 3.9 | 2.6 | 3.9 | 5.9 | 6.5 |
| سینٹ | 6.3 | 3.6 | 3.7 | 4.8 | 7.1 |
| ٹرانسپورٹ اور مواصلات | 4.1 | 2.8 | 2.8 | 4.2 | 5.7 |
| کیمیکل | 2.2 | 1.8 | 2 | 2.7 | 3.1 |
| انجینئرنگ | 1.6 | 0.8 | 0.8 | 1.2 | 1.5 |
| ایڈیشن اور توانائی | 1.6 | 1 | 0.8 | 0.8 | 0.9 |
| کانڈ اور گنٹ | 2.3 | 1.7 | 1.6 | 1.5 | 3 |
| شکر سازی | 4.4 | 3.3 | 3.5 | 4.8 | 6.5 |
| بنا سٹی | 2.3 | 2 | 1.7 | 2.1 | 2.7 |
| مجموعی | 2.4 | 1.6 | 1.6 | 2.1 | 2.5 |

ماخذ: اسٹیٹ بینک

شکل 4: کارپوریٹ شعبے کے غیر ادا شدہ قرضے



شکل 4 میں 2003ء تا 2007ء عرصے میں کارپوریٹ شعبے کے غیر ادا شدہ قرضے دکھائے گئے ہیں۔ گزشتہ دو سال سے شرح سود میں اضافے کے باوجود، یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ مجموعی قرضوں میں غیر ادا شدہ قرضے 2001ء سے 2006ء تک متواتر کم ہوتے رہے، تاہم 2007ء میں غیر ادا شدہ قرضوں میں معمولی سا اضافہ دیکھا گیا۔ 2007ء کے دوران مالکاری کی لاگت بڑھنے کے باوجود غیر ادا شدہ قرضوں اور مجموعی قرضوں کا باہمی تناسب، 2003ء تا 2004ء کی سطح کے مقابلے میں اب بھی کم ہے جب شرح سود خاصی کم تھی۔ اس سے قرض کی ادائیگی کے حوالے سے کارپوریٹ شعبے میں لچک اور مالی استعداد ثابت ہوتی ہے۔

سودی اخراجات بلحاظ آمدنی

کارپوریٹ شعبے کی ادائیگی قرض کی استعداد کا اندازہ 'سودی اخراجات بلحاظ آمدنی' (Interest Coverage Ratio) ¹ سے لگایا جاسکتا ہے۔ شکل 5 میں سودی اخراجات بلحاظ آمدنی اور ڈسکاؤنٹ ریٹ کے مابین تعلق ظاہر کیا گیا ہے جس سے یہ واضح ہے کہ ان دونوں میں معکوس تعلق ہے۔ ڈسکاؤنٹ ریٹ میں اضافے سے سودی اخراجات بلحاظ آمدنی کا تناسب گھٹ جاتا ہے اور متضاد صورت میں متضاد نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ 2003ء سے 2004ء کے عرصے میں، جب شرح سود نسبتاً کم اور اقتصادی حالات بڑی حد تک سازگار تھے، سودی اخراجات بلحاظ آمدنی 8.7 گنا کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے تاہم اس کے بعد شرح سود میں اضافے سے یہ کم ہونے لگے اور 2007ء میں 4.5 گنا رہ گئے۔ موجودہ اقتصادی حالات کارپوریٹ شعبے کے لیے دشوار یاں لے کر آئے ہیں۔

کارپوریٹ شعبے کے سودی اخراجات بلحاظ آمدنی کی شعبہ وار تفصیل جدول 6 میں پیش کی گئی ہے۔ شرح سود بڑھنے کا مختلف شعبوں پر مختلف اثر پڑا ہے۔

1 'سودی اخراجات بلحاظ آمدنی' (Interest Coverage Ratio) سے عام طور پر یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ کوئی ادارہ اپنے واجب الادا قرضوں کا سودی جزو کس حد تک آسانی سے ادا کر سکتا ہے، اسے بصورت 'گنا' (times) ظاہر کیا جاتا ہے یعنی کتنے گنا سودی اخراجات ادارے کی آمدنی سے پورے کیے جاسکتے ہیں۔ یہ تناسب جتنا کم ہوگا ادارے پر قرضہ اتنا ہی زیادہ ہوگا، متضاد صورت میں متضاد ہی نتیجہ نکلے گا۔ کسی ادارے کا 'سودی اخراجات بلحاظ آمدنی' تناسب 1.5 یا اس سے کم ہونے کا مطلب ادارے کا کمزور درجہ ہے کہ وہ سود آسانی ادا نہیں کر سکتا۔ 1 سے کم تناسب کا مطلب ہے کہ ادارے کی آمدنی سودی اخراجات کو پورا کرنے کے قابل نہیں ہے۔

جدول 6: سودی اخراجات بلحاظ آمدنی کا تناسب، شعبہ وار

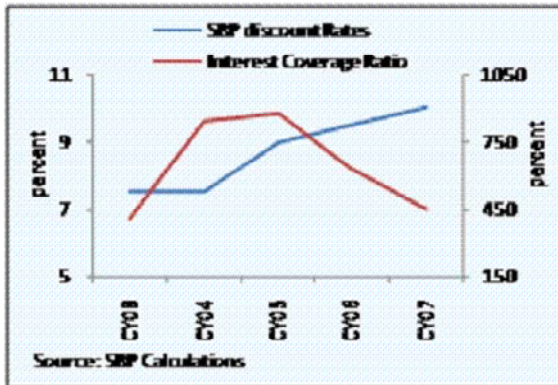
| 2007ء | 2006ء | 2005ء | 2004ء | 2003ء | |
|-------|-------|-------|-------|-------|-----------------------|
| 4.8 | 6.5 | 8.2 | 7 | 3.1 | سرکاری کارپوریٹ شعبہ |
| 3.1 | 5.4 | 10.8 | 12.8 | 6.9 | غجی کارپوریٹ شعبہ |
| 1.4 | 1.6 | 2.4 | 2.2 | 1.9 | ٹیکسٹائل |
| 1.8 | 6.5 | 6.5 | 4.2 | 0.6 | سینٹ |
| 2.5 | 4.3 | 11.4 | 15.7 | 11.3 | ٹرانسپورٹ اور مواصلات |
| 7.9 | 7.4 | 10.9 | 11.2 | 3.8 | کیمیکل |
| 5.9 | 8.6 | 10.9 | 13.2 | 8.3 | انجینئرنگ |
| 10.9 | 14.8 | 14.9 | 11.3 | 3.2 | اینڈھن اور توانائی |
| 12.2 | 30.2 | 10.8 | 10.8 | 9.7 | کاغذ اور گتے |
| 0.9 | 1.5 | 2.6 | 1.6 | 0.8 | شکر سازی |
| -0.5 | 0.5 | 1 | 2.7 | 1.2 | بناستی |
| 4.5 | 6.2 | 8.7 | 8.4 | 4.1 | مجموعی |

ماخذ: اسٹیٹ بینک

2006ء کے مقابلے میں 2007ء میں تقریباً تمام شعبوں کے سودی اخراجات بلحاظ آمدنی تیزی سے کم ہوئے۔ ٹیکسٹائل، شکر سازی اور بناستی گھی کے

شعبوں کے سودی اخراجات بلحاظ آمدنی، جو 2006ء میں کم ہونا شروع ہوئے تھے، 2007ء میں بھی کم ہوتے رہے اور 1.5 گنا

کی مطلوبہ سطح سے بھی گر گئے۔ دوسرے شعبوں کے سودی اخراجات بلحاظ آمدنی کم ہونے کے باوجود اب بھی مستحکم سطح پر ہیں۔ بلند شرح سود اور پیداواری لاگت بڑھنے کے اس دور میں کارپوریٹ شعبے کے سودی اخراجات بلحاظ آمدنی کا تناسب مستقبل میں مزید بگڑنے کا خدشہ ہے، اور مالی لحاظ سے کمزور ٹیکسٹائل، شکر سازی اور بناستی گھی جیسے شعبوں کو اپنی مالکاری ضروریات کو احتیاط سے پورا کرنا ہوگا۔

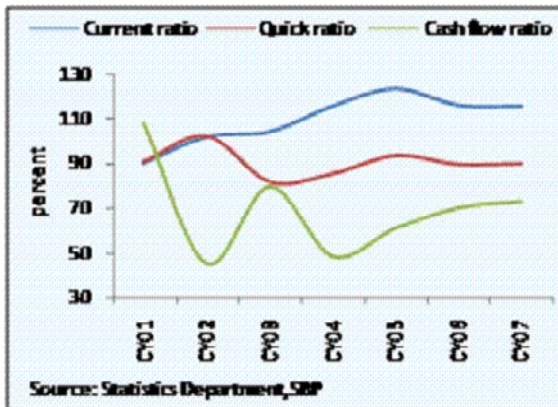


Source: SBP Calculations

شرح سیالیت

زیر استعمال نقد رقم اور آمدنی کا تناسب یہ ظاہر کرتا ہے کہ ادارے کی سرگرمیوں کے نتیجے میں حاصل ہونے والی نقد رقم سے موجودہ واجبات کس حد تک عمدگی سے پورے کیے جاسکتے ہیں۔ مالی سال 2001ء سے یہ تناسب دورانی رجحان ظاہر کرتا رہا ہے اور اب 6.9 کی اوسط پر موجود ہے۔ تاہم مالی سال 2004ء سے یہ تناسب بتدریج بہتر ہوا ہے (شکل 6)۔

شکل 6: سیالیت کے تناسبات



Source: Statistics Department, SBP

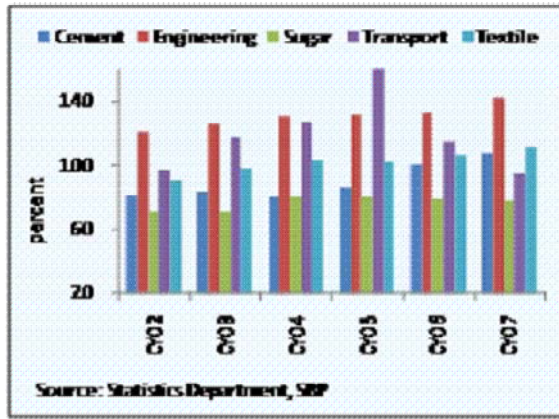
شعبہ وار موجودہ تناسب

شکل 7 سے کارپوریٹ شعبے کی شعبہ وار موجودہ اوسط کا اظہار ہوتا ہے۔ ٹیکسٹائل، انجینئرنگ، سینٹ، کیمیکل، کاغذ اور گتے کی صنعتوں کا موجودہ اوسط تناسب 2005ء سے مسلسل بہتر ہو رہا ہے جو ان صنعتوں کے استحکام کی علامت ہے، تاہم اینڈھن اور توانائی،

ٹرانسپورٹ اور مواصلات، شکر سازی اور بناستی گھی کی صنعتوں کا موجودہ اوسط تناسب تب سے گر رہا ہے۔ 2007ء میں کاغذ اور گتے کے شعبے کا موجودہ اوسط تناسب 2.5 گنا تھا جو اس گروپ میں بلند ترین ہے جبکہ 2007ء میں سب سے کم موجودہ اوسط تناسب بناستی گھی اور منسلکہ صنعتوں کا 0.37 فیصد رہا۔

نفع یابی کے اظہارے

شکل 7: شعبہ دار موجودہ تناسب



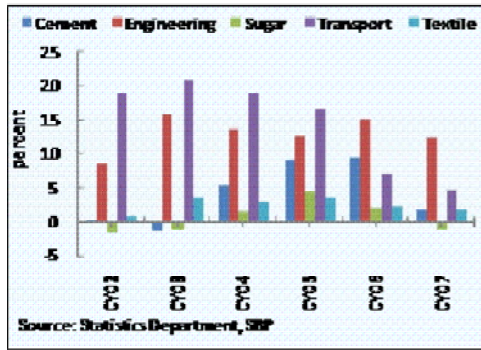
شرح سود میں اضافے، سخت زری صورتحال اور کمزور پڑتی ہوئی اقتصادی بنیادوں نے کارپوریٹ شعبے کی نفع یابی کے اظہاریوں پر بھی منفی اثر ڈالا ہے جن میں 2007ء میں بعض کمزوری دیکھی گئی (شکل 8)۔ 2007ء کے دوران ٹیکسٹائل، سیمٹ، انجینئرنگ، ایندھن اور توانائی، اور شکر سازی جیسے شعبوں کا منافع 2006ء کے مقابلے میں کم رہا۔

اثاثوں پر منافع، شعبہ دار

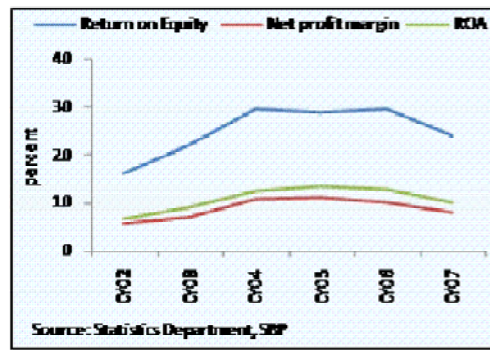
شکل 9 میں کارپوریٹ شعبے کے اثاثوں پر شعبہ دار منافع کا تجزیہ دیا گیا ہے۔

2007ء کے دوران کیمیکل اور، کاغذ اور بورڈ کے سوا تقریباً تمام شعبوں کا اثاثوں پر منافع کم ہوا۔ ٹرانسپورٹ اور مواصلات، اور سیمٹ کے شعبوں میں 2005ء سے تیزی سے کمی دیکھی جا رہی ہے اور ان شعبوں کا اثاثوں پر منافع 2007ء میں 4.9 فیصد اور 2 فیصد تک گر گیا ہے جبکہ 2005ء کے دوران یہ شرح نسبتاً بلند تھی اور بالترتیب 17 فیصد اور 10 فیصد تھی۔ اسی طرح ٹیکسٹائل شعبے کے اثاثوں پر منافع میں 2005ء سے کمی دیکھی جا رہی ہے جو سابقہ سطح 3.6 فیصد سے 2007ء میں مزید کم ہو کر 1.9 فیصد ہو گیا ہے۔ دوسری طرف کیمیکل کے شعبے کی کارکردگی گروپ میں بہتر رہی ہے، جس کا اثاثوں پر منافع 19.4 فیصد رہا ہے۔ اس کے بعد ایندھن اور توانائی، کاغذ اور بورڈ اور انجینئرنگ کے شعبے ہیں جن کا اثاثوں پر منافع 2007ء میں 12

شکل 9: اثاثوں پر منافع، شعبہ دار



شکل 8: نفع آوری کے اظہارے

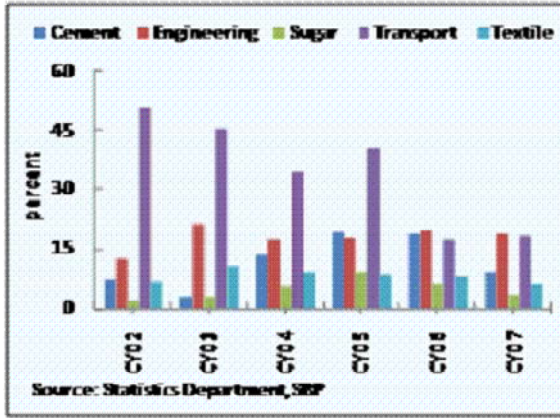


فیصد سے زائد رہا ہے۔

ادائیگی قرض کی صلاحیت کا تناسب، شعبہ دار

شکل 10 میں کارپوریٹ شعبے میں ادائیگی قرض کی صلاحیت کے تناسب کی شعبہ دار تفصیل دی گئی ہے۔ 2007ء کے دوران کیمیکل اور، ٹرانسپورٹ اور مواصلات کے سوا متعدد شعبوں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کے تناسب میں کمی آئی۔ مذکورہ دو شعبوں کے تناسب میں بہتری پائی گئی۔ کیمیکل شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کا تناسب 2005ء کے مقابلے میں کم رہنے کے باوجود 2007ء میں اپنے گروپ میں سب سے بلند رہا۔ کاغذ اور بورڈ کے شعبے کے اس تناسب میں تیزی سے کمی دیکھی گئی جو 2006ء کے 62 فیصد کے مقابلے میں 2007ء میں گر کر 29.5 فیصد رہ گیا۔ اسی طرح ٹیکسٹائل، سیمٹ، اور شکر سازی کے شعبوں کا ادائیگی قرض کی صلاحیت کا تناسب 2005ء سے مسلسل کم ہو رہا ہے اور تب سے بالترتیب 8.7 فیصد، 19.4 فیصد اور 9.1 فیصد کے نسبتاً بلند تناسب کے مقابلے میں 2007ء میں 6.3 فیصد، 9 فیصد اور 3.4 فیصد ہو گیا ہے۔

شکل 10: ادائیگی قرض کی صلاحیت کا تناسب، شعبہ دار



کارپوریٹ مالکاری کے انداز

عام طور پر کاروباری مالکاری کے چار طریقوں پر عمل کیا جاتا ہے۔ جدول 7 میں 2002ء سے 2007ء کے عرصے میں کاروباری مالکاری کے انداز دکھائے گئے ہیں جس سے واضح ہے کہ بینکوں کے ذریعے مالکاری کو زبردست فوقیت حاصل ہے۔ بینک، کارپوریٹ شعبے کی مجموعی مالکاری کی اوسطاً 98.5 فیصد ضروریات کو پورا کرتے ہیں، 0.8 فیصد ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ (ٹی ایف سی) کے اجرا سے پوری ہوتی ہے جبکہ بقیہ 0.7 فیصد مالکاری اولین عوامی پیشکشوں (آئی پی اوز) سے ہوتی ہے۔

شکل 11 میں مالی سال 2005ء سے مالی سال

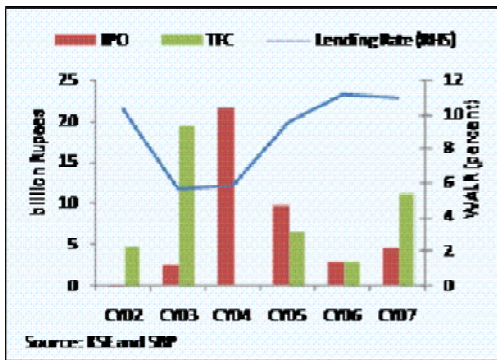
2008ء (مارچ تک) کے عرصے کی مالکاری ضروریات کی اقسام دکھائی گئی ہیں۔ مالی سال 2008ء میں 24.1 فیصد قرضے جاری سرمائے پر استعمال ہوئے، 20.7 فیصد معینہ سرمایہ کاری میں لگے جبکہ 13.7 فیصد تجارتی مالکاری کے لیے مختص کیے گئے۔ تقریباً تین سالہ عرصے میں مجموعی کارپوریٹ مالکاری میں جاری سرمائے کا حصہ سب سے زیادہ یعنی 23.1 فیصد رہا۔ گزشتہ دو برسوں میں تجارتی مالکاری کا حصہ سب سے کم رہا ہے۔

جدول 7: مختلف ذرائع سے کارپوریٹ مالکاری

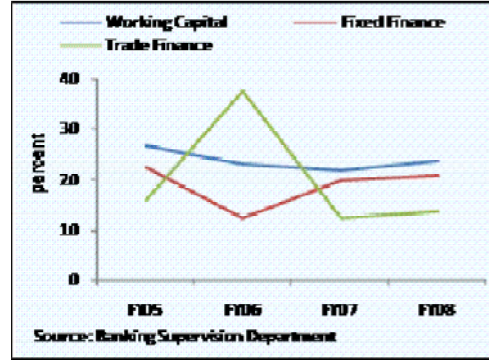
| سال | بذریعہ بینک | بذریعہ آئی پی او* | بذریعہ ٹی ایف سی* |
|-------|-------------|-------------------|-------------------|
| 2002ء | 524.5 | 0.1 | 4.7 |
| 2003ء | 606.5 | 2.5 | 19.5 |
| 2004ء | 873 | 21.7 | 0 |
| 2005ء | 1076.2 | 9.8 | 6.6 |
| 2006ء | 1269.6 | 3 | 3 |
| 2007ء | 1520.2 | 4.9 | 4 |

ماخذ: اسٹیٹ بینک اور کارپوریٹ اسٹاک ایکسچینج
* مالی اداروں کے جاری کردہ آئی پی او اور ٹی ایف سی شامل نہیں ہیں۔

شکل 12: متبادل مالکاری اور شرح قرض گاری



شکل 11: کارپوریٹ مالکاری کی کیفیت



شکل 12 میں متبادل مالکاری اور شرح سود کے انداز دکھائے گئے ہیں جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کم شرح سود کے 2003ء سے 2004ء کے عرصے میں متبادل مالکاری ٹی ایف سی اور آئی پی او کی رقم بالترتیب 19.5 ارب اور 21.7 ارب روپے کی بلند ترین شرح پر تھی۔ قرضوں پر اوسط شرح سود اور متبادل مالکاری کے رجحانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ قرضوں پر اوسط شرح سود بڑھنے سے متبادل مالکاری کا حجم کم ہو گیا اور متضاد صورت میں متضاد ہی نتیجہ نکلا۔